التَّحْرِيم

(At-Tahrim)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

1	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ ۖ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ	
	اے حاکم وقت تم کیوں اُس چیز کو حرام کرتے ہو جو مملکت الہیہ نے تمہارے لیے جائز قرار دی ہے؟۔۔۔۔۔۔۔۔ تم اپنی جماعت کے لوگوں کی خوشی چاہتے ہو؟۔۔۔۔۔۔۔ مملکت الہیہ معاف کرنے والی اور رحم فرمانے والی ہے	
2	قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللَّهُ مَوْلَاكُمْ ۖ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ	
	مملکت الہیہ نے تم لوگوں کے لیے اپنی قسموں کی پابندی سے نکلنے کا طریقہ مقرر کر دیا ہے مملکت الہیہ تمہاری مولیٰ ہے،اور وہی علیم و حکیم ہے۔	
3	وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَىٰ بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا فَلَمَّا نَبَّأَتْ بِهِ وَأَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهُ وَأَعْرَضَ عَن بَعْضٍ ۖ فَلَمَّا نَبَّأَهَا بِهِ قَالَتْ مَنْ أَنبَأَكَ هَٰذَا ۖ قَالَ نَبَّأَنِيَ الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ	

	اور حاکم نے ایک بات اپنی ایک جماعت سے راز میں کہی تھی پھر جب اُس جماعت نے وہ راز ظاہر کر دیا، اور حاکم اعلیٰ نے حاکم وقت کو اِس کی اطلاع دے دی، تو حاکم وقت نے اس پر خبردار کیا اور بعض کو در گزر کیا پھر جب حاکم وقت نے اس جماعت کو یہ بات بتائی تو اُس نے پوچھا آپ کو اِس کی کس نے خبر دی؟ حاکم وقت نے کہا "مجھے اُس نے خبر دی جو سب کچھ جانتا ہے اور خوب باخبر ہے"	
4	إِن تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا ۖ وَإِن تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَٰلِكَ ظَهِيرٌ	
	اگر تم دونوں مملکت سے معافی مانگو تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے کیونکہ تمہارے دل تو سیدھی راہ سے ہٹ گئے ہیں، اور اگر حاکم وقت کے خلاف تم نے باہم جتھہ بندی کی تو جان رکھو کہ حاکم اعلیٰ اُس کا مولیٰ ہے اور اُس کے بعد جبریل اور تمام صالح اہل ایمان اور سب ملائکہ اس کے ساتھی اور مددگار ہیں۔	
5	عَسَىٰ رَبُّهُ إِن طَلَّقَكُنَّ أَن يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنكُنَّ مُسْلِمَاتٍ مُّؤْمِنَاتٍ قَانِتَاتٍ تَائِبَاتٍ عَابِدَاتٍ سَائِحَاتٍ ثَيِّبَاتٍ وَأَبْكَارًا	
	بہت ممکن ہے حاکم وقت تم سب جماعتوں بیویوں کو علحدہ کر دے۔۔۔ایسی صورت میں حاکم اعلیٰ اسے ایسی جماعتیں عطا فرما دے جو تم سے بہتر ہوں، امن قائم کرنے والی سلامتی والی جماعتیں، مسلمان، اطاعت گزار، توبہ گزار، فرمانبردار اور برائی سے بچی رہنے والیاں خواہ متبع ہوں یا خود مختار۔	
6	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ	

	اے امن کے قائم کرنے والو اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو اُس آگ سے بچاو جس کا ایندھن نرم دل اور پتھر دل ہونگے۔۔اس پر نہایت تند خو اور سخت گیر نافذین احکامات مقرر ہوں گے جو کبھی حکم کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم بھی انہیں دیا جاتا ہے اسے بجا لاتے ہیں۔	
7	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ۖ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ	
	اے نافرمان بردار کافرو، آج تم بہانے نہ بناو۔، تمہیں تو ویسا ہی بدلہ دیا جا رہا ہے جیسے تم عمل کرتے تھے۔	
8	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يُكَفِّرَ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ ۖ نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	
	اے امن کے قائم کرنے والو حاکم اعلیٰ سے خالص توبہ کرو، بہ ممکن ہے کہ حاکم اعلیٰ تمہیں تمہاری برائیوں کے برے نتائج سے دور رکھے اور تمہیں ایسی سلطنتوں میں داخل فرما دے جن کی ماتحتی میں خوشحالیاں رواں دواں ہوں گی یہ وہ دن ہو گا جب حاکم اعلیٰ اپنے پیامبر اور اس کے ساتھ امن قائم کرنے والوں کو اور اُن لوگوں جنہوں نے اس کے ساتھ امن قائم کیا رسوانہ کرے گا اُن کے اعمال کے نتائج اُن کے آگے اور ان کے جانب سعی وجہد کر رہے ہونگے اور وہ کہہ رہے ہوں گے کہ اے ہمارے نظام ربوبیت ہمارے اعمال کے نتائج ہمارے لیے مکمل کر دے اور ہم سے در گزر فرما، تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔	
9	يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ	

	اے حاکم مملکت کفار اور منافقین سے جہاد کرو اور ان کے ساتھ سختی سے پیش آؤ ان کا ٹھکانا قید خانہ ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے	
10	ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَأَتَ نُوحٍ وَامْرَأَتَ لُوطٍ ۖ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتَاهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَقِيلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدَّاخِلِينَ	
	حاکم مملکت کافروں کے معاملے میں نوح اور لوط کی جماعتوں کو بطور مثال پیش کرتا ہے۔وہ ہمارے دو صالح بندوں کی ماتحتی میں تھیں، مگر انہوں نے اپنے ان حکمرانوں سے خیانت کی اور وہ حکمراں کے مقابلہ میں ان کے کچھ بھی کام نہ آسکے۔۔۔دونوں سے کہہ دیا گیا کہ جاؤ دشمنی کی آگ میں جانے والوں کے ساتھ تم بھی چلے جاؤ۔	
11	وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ آمَنُوا امْرَأَتَ فِرْعَوْنَ إِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ	
	اور اہل امن کے معاملہ میں حاکم اعلیٰ فرعون کی جماعت کی مثال پیش کرتا ہے جبکہ اس نے استدعا کی "اے میرے نظام ربوبیت کے ذمہ دار، میرے لیے اپنے ہاں سلطنت میں ایک گھر بنا دے اور مجھے فرعون اور اس کے عمل سے بچالے اور ظالم قوم سے مجھ کو نجات دے۔	
صلاحیت		
12	وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهِ مِنْ رُوحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهِ وَكَانَتْ مِنَ الْقَانِتِينَ	

	اور قوم عمران کی مثال دیتا ہے جس نے اپنی کمزوریوں کی حفاظت کی تھی، پھر ہم نے اس کے اندر اپنی طرف سے علم و عقل کی صلاحیت ودیعت کی تو اس نے اپنے نظام ربوبیت کے احکامات اور اس کے قوانین کی تصدیق کی اور وہ قوم اطاعت گزار لوگوں میں سے تھی۔	